ٹی-20 ورلڈکپ
ٹیم انڈیا کے 20 کھلاڑیوں کے نام آئے سامنے
آئی پی ایل میں دھوم مچانے والے کھلاڑی بھی شامل

نئی دھلی (ایجنسیاں)

ٹی-20 ورلڈکپ 2024 یکم جون سے شروع ہونے جارہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ویسٹ انڈیز اور امریکہ کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے آئی سی سی نے تمام ٹیموں سے کہا ہے کہ وہ یکم مئی تک اپنی ٹیموں کا اعلان کردیں۔ اس دوران ٹیم انڈیا کے 20 کھلاڑیوں کے نام سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے 15 کھلاڑی ٹیم میں جگہ حاصل کر سکتے ہیں اور 5 کھلاڑی اسٹینڈ بائی ٹیم کے ساتھ جاسکتے ہیں۔

جب اس ماہ کے آخر تک ٹی-20 ورلڈکپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کو حتمی شکل دے دی جائے گی تو اس بات کا امکان نہیں ہے کہ آئی پی ایل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کسی نئے کھلاڑی کا انتخاب کیا جائے، لیکن کچھ آزمائے ہوئے اور تجربہ کار کرکٹرز کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پی سی آئی کے ایک ذریعہ نے رازداری کی شرط پر پی ٹی آئی کو بتایا کہ میدان میں کارکردگی کی بنیاد پر کوئی تجربہ یا انتخاب نہیں ہوگا۔ ہندوستان کے لیے کھیلنے والے اور ٹی-20 اور آئی پی ایل میں مسلسل کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائے گا۔

◆ کپتان روہت شرما، سوریہ کمار یادو، جسپریت بمراہ، رویندر اجڈیجہ، رشبھ پنت، ارشدیپ سنگھ، محمد سراج، کلدیپ یادو کا انتخاب تقریباً یقینی سمجھا جارہا ہے۔ ساتھ ہی اس دوڑ میں وراٹ کوہلی بھی شامل ہیں۔

◆ دوسری طرف رائل چیلنجرز بنگلور نے محمد سراج کو آرام دیا ہے کیونکہ وہ مسلسل کھیل رہے ہیں اور ان کے کام کے بوجھ کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔

◆ دوسری جانب شوبھمن گل اور یشسوی جیسوال کے درمیان انتخاب کیلئے مقابلہ ہوسکتا ہے۔ رنگونگھ اور شیوم دوبے کے پوسٹرز کے طور پر ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

◆ وکٹ کیپر کی پوزیشن کا فیصلہ بھی قریب آسکتا ہے جس میں شوبھمسن، جتیشیش شرما، کے ایل راہول اور ایشان کشن سے ہوگا۔

◆ روہت شرما، یشسوی جیسوال، شوبمن گل، ویراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، رنگونگھ، بارک پانڈیا، رویندر اجڈیجہ، شیوم دوبے، اکسر پٹیل، کلدیپ یادو، یوزویندر چاہل، روی بشنوئی، رشبھ پنت، کے ایل راہول، جتیش شرما اور جتیش شرما۔ محمد سراج، ارشدیپ سنگھ اور ویش خان۔

سنیل نارائن ٹی-20 ورلڈکپ کھیلنے کیلئے ریٹائرمنٹ واپس لے سکتے ہیں

کولکاتا (یو این آئی) کولکاتا نائٹ رائڈرس کے مایہ ناز بلے باز سنیل نارائن کی موجودہ فارم کے بارے میں قیاس آرائیاں اور اشارے ہیں کہ وہ آئندہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے ویسٹ انڈیز کی ٹیم میں واپسی کریں گے۔ کے کے آر اور آر کے درمیان کھیلے گئے میچ کے بعد نارائن نے کہا، ابھی تو فی الحال میں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے، لیکن، دیکھتے ہیں مستقبل میں کیا ہوتا ہے۔' ویسٹ انڈیز کی ٹی-20 کپتان اور اس میچ میں نارائن کے حریف روومین پاول نے بھی کل کے میچ کے بعد اعتراف کیا کہ وہ مسلسل کوشش کر رہے ہیں کہ نارائن اپنا فیصلہ بدلیں۔ انہوں نے کہا، پچھلے 12 مہینوں سے میں مسلسل نارائن کے کان میں سرگوشی کر رہا ہوں کہ انہیں ریٹائرمنٹ سے باہر آنا چاہیے۔ حالانکہ وہ کسی کی نہیں سنتے۔ میں نے اس بارے میں کیرون پولارڈ، ڈوین براوو اور نکولس پورن سے بھی بات کی ہے۔ امید ہے کہ نیم کا انتخاب ہونے تک نارائن اور سب مل کر اس پر فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیم کا حوصلہ بہت بلند ہے۔ یہاں تک کہ جب میں نہیں کھیل ہوتا ہوں تب بھی ٹیم مینجمنٹ کے لوگ مجھ سے واضح کر بات کرتے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا ہے کہ میں ویسٹ انڈیز کے لیے چوتھے یا پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرتا ہوں اس لیے مجھے بھی اوپر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نارائن نے گزشتہ سال نومبر میں ریٹائرمنٹ لے لیا تھا اور کہا تھا کہ وہ گھر بیٹھ کر ٹی-20 ورلڈ کپ کا لطف اٹھائیں گے۔

> روومین پاول نے کہا کہ کل کے میچ کے بعد اعتراف کیا کہ وہ مسلسل کوشش کر رہے ہیں کہ نارائن اپنا فیصلہ بدلیں۔ انہوں نے کہا، پچھلے 12 مہینوں سے میں مسلسل نارائن کے کان میں سرگوشی کر رہا ہوں کہ انہیں ریٹائرمنٹ سے باہر آنا چاہیے۔ حالانکہ وہ کسی کی نہیں سنتے۔ میں نے اس بارے میں کیرون پولارڈ، ڈوین براوو اور نکولس پورن سے بھی بات کی ہے۔ امید ہے کہ ٹیم کا انتخاب ہونے تک نارائن اور سب مل کر اس پر فیصلہ کریں گے

ٹیم انڈیا نیوزی لینڈ کے خلاف 27 جولائی کو مہم کا آغاز کرے گی

نئی دھلی (یو این آئی)

100 بعد ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم پیرس اولمپکس میں طلائی تمغے کی امید کے ساتھ 27 جولائی کو نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ اس بار پیرس اولمپک ہاکی کا پول اے جرمنی، برطانیہ، ایشین، جنوبی افریقہ اور میزبان فرانس پر مشتمل ہے۔ پول بی میں ہندوستان کو موجودہ اولمپک چیمپئن ٹیم، آسٹریلیا، ارجنٹائن، نیوزی لینڈ اور آئرلینڈ کے چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا۔ ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم 27 جولائی کو نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ اس کے بعد ان کا مقابلہ 29 جولائی کو ارجنٹائن اور پھر 30 جولائی کو آئرلینڈ اور یکم اگست ویلنٹیم سے ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم اپنا آخری گروپ مرحلے کا میچ طاقتور آسٹریلیا کے خلاف 2 اگست کو کھیلے گی۔ اولمپکس کے لئے انڈی گنجی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم کے سربراہ کرگیگ فلٹن نے کہا، ہم ابھی آسٹریلیا کے دورے سے واپس آئے ہیں، ایک مختصر وقفے کے بعد ہم میدان میں واپس آئیں گے۔ پیرس اولمپکس شروع ہونے میں صرف 100 دن باقی ہیں اور ٹیم میں جوش وخروش عروج پر ہے۔' ہماری ٹیم کھلاڑی تمغہ جیتنے کے ہمارے مشترکہ مقصد سے متاثر ہوکر اتحاد کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔' ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت نے کہا کہ ہر دن اہمیت رکھتا ہے، ہر مشق، ہر مشق۔ یہ سب اولمپک اسٹیج پر اس لمحے کی طرف لے جارہا ہے۔ مجموعی طور پر ہم جوش کے ہیں، ہم توجہ مرکوز کررہے ہیں اور ہم چمکنے کیلئے تیار ہیں۔' نائب کپتان ہارک سنگھ نے یہ بھی کہا، آسٹریلیا ٹیٹ نے ان شعبوں پر روشنی ڈالی ہے جن میں ہمیں بہتری کرنے کی ضرورت ہے اور جب ہم کیمپ میں واپس آتے ہیں تو ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم پیرس 2024 اولمپکس کے لیے سبھی باقی مسائل کو بروقت حل کریں۔' ہم بقیہ 100 دنوں میں سے ہر ایک میں اپنی بہترین کوشش کریں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اولمپکس میں گولڈ میڈل حاصل کرنے کی ہماری کوشش کامیاب ہو۔

وراٹ کوہلی ٹی-20 ورلڈکپ میں کر سکتے ہیں اوپننگ

دھلی (ایجنسیاں)

بلے باز ویراٹ کوہلی ٹی-20 ورلڈکپ 2024 میں روہت شرما کے ساتھ اوپننگ کر سکتے ہیں۔ ٹی-20 ورلڈکپ رواں سال جون میں امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں کھیلا جاتا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے گزشتہ ہفتے ممبئی میں اس حوالے سے ایک میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما، ہیڈ کوچ راہول ڈریوڈ اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر موجود تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی سی آئی کی میٹنگ میں روہت کے ساتھ ویراٹ کوہلی کو اوپننگ کا موقع دینے پر بات ہوئی۔ کچھ عرصہ قبل کوہلی نے ٹی-20 ورلڈکپ میں کھیلنے پر مبہم انظامیہ سے وضاحت طلب کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق ٹیم انتظامیہ نے انہیں اس بارے میں وضاحت بھی دی ہے۔ دراصل، کچھ عرصہ پہلے تک ٹی-20 ورلڈکپ ٹیم میں کوہلی کی جگہ کو لے کر کافی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ سال ون ڈے ورلڈکپ کے بعد جب روہت، ڈریوڈ اور سلیکٹرز کی ملاقات ہوئی تھی تو ٹی-20 ٹیم میں کوہلی کی جگہ کی تصدیق نہیں ہوئی تھی لیکن گزشتہ چند مہینوں میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ روہت اور کوہلی نے 2022 کے ٹی-20 ورلڈکپ سے لے کر 2023 ون ڈے ورلڈکپ تک کوئی ٹی-20 میچ نہیں کھیلا۔ کوہلی نے رواں سال جنوری میں افغانستان کی ہوم سیریز کے لیے خود کو دستیاب قرار دیا تھا۔ وہ اور روہت اس سیریز سے تقریباً دو سال میں پہلی بار ٹی-20 انٹرنیشنل میں واپس آئے۔ اس نے دو میچوں میں اپنی پندیدہ پوزیشن نمبر 3 پر بیٹنگ کی۔ اس سیریز میں یشسوی جیسوال نے روہت کے ساتھ اوپننگ کا آغاز کیا۔ تاہم جون میں منعقد ہونے والے ٹی-20 ورلڈکپ کے ابتدائی کھلاڑیوں میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ کوہلی آئی پی ایل کے پچھلے کچھ سیزن میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے لیے اوپننگ کررہے ہیں۔ اس سیزن میں بھی اوپننگ کرتے ہوئے، وہ سات میچوں میں 147 کے اسٹرائیک ریٹ سے 361 رنز کے ساتھ اورنج کیپ ہولڈر ہیں۔ اس دوران انہوں نے پنجری بھی بنائی۔ کوہلی نے 2008 میں سری لنکا کے خلاف ون ڈے میں اوپننگ بلے باز کے طور پر اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا۔ کچھ دیر بعد وہ نمبر 3 کی طرف چلا گیا۔ ٹی-20 انٹرنیشنل میں ابطوار اوپنر بلے باز کوہلی کا ریکارڈ کافی اچھا ہے۔ سابق کپتان نے 9 میچوں میں 400 رنز بنائے ہیں۔

پاکستان-ویسٹ انڈیز ون ڈے سیریز کا اعلان

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان پہلا ون ڈے کل کراچی میں کھیلا جائے گا۔ ون ڈے سیریز کی ٹرافی کی رونمائی کردی گئی۔ ویسٹ انڈین ٹیم نے سیریز کے آغاز سے قبل آخری ٹریننگ سیشن میں بھی بھرپور جان ماری جبکہ پاکستان ٹیم کی صرف 5 کھلاڑیوں نے پریکٹس کی جن میں عالیہ ریاض، ندا ڈار، نتالیہ پرویز، سدرا نواز اور سمعہ معروف شامل تھیں۔ پریکٹس کے بعد ون ڈے سیریز کی ٹرافی کی رونمائی ہوئی، دونوں ٹیموں کی کپتان ندا ڈار اور ہیلی میتھیوز سے ٹرافی کے ہمراہ ویڈیو اور تصاویر بنوائیں۔ کپتان ندا ڈار نے پریس کانفرنس میں کہا کہ سیریز آئی سی سی چیمپئن شپ کا حصہ ہونے کی وجہ سے بہت اہمیت کی حامل ہے، سیریز جیتنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہوم گراؤنڈ پر سیریز ہے، بیٹا ٹرگلط ہے کہ پاکستان ٹیم کی بیٹر چھکے نہیں مارتیں، گزشتہ سیریز میں چھکے لگا کر کامیابی حاصل کی تھی۔ پاکستان کے دورے پر آئی ویسٹ انڈیز ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز کا کہنا ہے کہ پاکستان اب تجربہ کار ٹیم بن چکی ہے، سیریز اچھی ہوگی۔

مشتاق احمد ٹی-20 ورلڈکپ تک بنگلہ دیش کے اسپن کوچ رہیں گے

ڈھاکہ (یو این آئی) پاکستان کے سابق لیگ اسپنر مشتاق احمد کو ٹی 20 ورلڈکپ تک بنگلہ دیش کا اسپن بولنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ منگل کو اس کا اعلان کرتے ہوئے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے کہا کہ مشتاق اگلے ماہ زمبابوے کے ساتھ ٹی ٹوئنٹی سیریز سے قبل ڈھاکہ میں لگنے والے کیمپ میں پہنچیں گے۔ مشتاق نے کہا،' بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کا اسپن بولنگ کوچ منتخب ہونا اعزاز کی بات ہے۔ میں اس کردار کا منتظر ہوں اور اپنے تمام تجربے کھلاڑیوں کو دینا چاہتا ہوں کیونکہ وہ سیکھنے کے قابل ہیں اور مجھے ہمیشہ لگتا ہے کہ یہ ٹیم بہت خطرناک ٹیم ہے۔ وہ کسی کو بھی شکست دے سکتے ہیں کیونکہ ان میں صلاحیت اور مہارت ہے۔ میں ان کا اعتماد بڑھانے کی کوشش کروں گا۔ میں ان کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔'' مشتاق رنگنا ہیراتھ کی جگہ لیں گے۔ ہیراتھ جون 2021 سے دو سال تک اس عہدے پر فائز رہے۔ مشتاق ہیڈ کوچ چندریکا ہتھورن سنگھے، اسسٹنٹ کوچ ٹک پوتھاس، بیٹنگ کوچ ڈیوڈ ہیمپ اور فاسٹ بولنگ کوچ آندرے ایڈمز کے ساتھ جڑیں گے۔ مشتاق کا اسپن بولنگ کوچ کی حیثیت سے طویل کیریئر رہا ہے۔ وہ 2008 اور 2014 کے درمیان انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے ساتھ رہے۔ وہ 2014 سے 2016 اور 2020 سے 2022 تک پاکستان کے اسپن بولنگ کوچ کے عہدے پر فائز رہے۔ وہ 1992 کا ورلڈ کپ جیتنے والی پاکستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 144 ون ڈے اور 52 ٹیسٹ کھیلے۔ وہ کاؤنٹی میں بھی سرگرم رہے اور 1993 میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر تھے۔ مشتاق مختصر عرصے کے لیے ٹیم کے ساتھ منسلک ہیں لیکن رشاد حسین جیسے کھلاڑی اپنے کیریئر میں پہلی بار تجربہ کار اسپنر کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔

بابر اعظم 100 نصف سے زیادہ مکمل کرنے والے دنیا کے چوتھے بلے باز بنے

لاہور (ایجنسیاں) ،پاکستان کے وائٹ بال کے کپتان بابر اعظم نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ سیریز میں ایک یادگار کارنامہ انجام دینے کے لیے کوشاں ہوں گے کیونکہ وہ ٹی-20 کرکٹ میں 100 نصف سے زیادہ اسکور بنانے والے دنیا کے چوتھے بلے باز بننے سے صرف دو نصف سنچریاں دور ہیں۔ بابر نے 280 ٹی-20 اننگز میں مجموعی طور پر 11 سنچریاں اور 87 نصف سنچریاں بنائی ہیں۔ یہ ہر 3.5 اننگز کے بعد ایک نصف سے زیادہ اسکور کے برابر ہے۔ دائیں ہاتھ کے ٹاپ آرڈر بلے باز چوتھے ٹی-20 کھلاڑی بن سکتا ہے، جو کرس گیل (110)، ڈیوڈ وارنر (110) اور ویراٹ کوہلی (102) کی طرح ففٹی پلس اسکورز کی سنچری حاصل کرنے میں شامل ہوسکتا ہے۔ بابر نے 290 ٹی-20 میچوں میں 10495 رنز بنائے ہیں۔ 129.32 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ان کی اوسط 44.28 ہے، انہوں نے 1300 سے زیادہ بارگیندکو باؤنڈری کے پار بھیجا، جن میں سے 193 چھکے ہیں۔

آئی پی ایل میں چھکوں کی برسات اور ریکارڈ ہی ریکارڈ

کولکاتا (ایجنسیاں)

دنیا کی سب سے مالدار لیگ 20 کرکٹ لیگ آئی پی ایل کے تازہ ترین سیزن میں روز نئے ریکارڈز بن رہے ہیں یا یوں کہیں کہ رنز کے انبار لگائے جارہے ہیں۔ جہاں دو روز قبل انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) کے 17 ویں سیزن کے 30 ویں میچ میں ریکارڈ ٹوٹل بنے و ہیں ریکارڈ چھکے بھی لگائے گئے۔ گذشتہ رات 31 ویں میچ میں آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے بڑے ٹوٹل کا کامیابی کے ساتھ تعاقب کیا گیا۔ یہ میچ کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں شاہ رخ خان کی ٹیم کولکاتا نائٹ رائڈرز (کے کے آر) اور پہلی بار کی آئی پی ایل چیمپئن راجستھان رائلز (آر آر) کے درمیان تھا۔ اس سے قبل 30 واں میچ سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان تھا۔ بنگلور میں ہونے والے میچ سے قبل ہی یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ کیا اس میچ میں کوئی ٹیم 300 رنز سنکور کرے گی۔ کیونکہ اس سے قبل ایس آر ایچ کی ٹیم نے 27 مارچ کو اسی سیزن میں آئی پی ایل کا سب سے بڑا سکور 277 رنز کھڑا کیا تھا اور اس آر سی بی کے 263 رنز کے پرانے ریکارڈ کو توڑ دیا تھا۔ یہی نہیں تین اپریل کو سے آرے دہلی کیپیٹلس کے خلاف وشاکھاپٹنم میں مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 272 رنز بنائے اور ایک موقعے پر تو ایسا لگا۔ رہا تھا کہ ایک ہفتے پہلے بننے والا ریکارڈ ٹوٹ جائے گا۔ رواں سیزن میں چار بار 250 سے زیادہ کا سکور بن چکا ہے اور ایسے میں 200 رنز جو کبھی جیتنے کے لیے کافی سمجھے جاتے تھے اب نہیں رہے۔ اب تک 31 میچوں میں 546 چھکے اور 938 چوکے لگ چکے ہیں۔ فریوں ہیڈ نے اپنی ٹیم کے لیے تیز ترین سنچری بنائی، اس میچ میں کئی نے ریکارڈ بنے جن میں عالمی ریکارڈ بھی شامل ہیں۔ یہ میچ 15 اپریل کو بھنی دوروز قبل بنگلور میں کھیلا گیا اور آر سی بی کی ٹیم نے مہمان حیدرآباد کی ٹیم کو ناک جیت کر بیٹنگ کی دعوت دی۔ آر سی بی نے اپنے رن دینے والے بولر محمد سراج کو اور رن نہ اسکور کرنے والے جارحانہ آسٹریلین کھلاڑی گلین میکسول کو آرام دیا لیکن انہیں کھیل کیا تھا کہ اس دن انھیں رن کی سب سے زیادہ ضرورت محسوس ہوگی کیونکہ جب ایس آر ایچ کے اوپنر ٹریس ہیڈ اور ابھیشیک شرما بیٹنگ کرنے آئے تو انھوں نے پہلے آٹھ اوورز میں 108 رنز بنا ڈالے۔ ابھیشیک 34 رنز بنا کر ٹوپلی کا شکار ہوئے۔ ان کی جگہ بیٹنگ کرنے جنوبی افریقی بیٹسمین ہنری کلاسن پہنچے اور انھوں نے رنز بنانے کی رفتار مزید بڑھا دی۔ ہیڈ نے اپنے 50 رنز 20 گیندوں میں بنائے جبکہ 41 گیندوں میں 104 رنز بنا کر فریمن کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ انھوں نے فوجے کے اوور آتھ چھکے لگائے۔ کلاسین نے اس دوران اپنی نصف سنچری مکمل کی اور وہ 31 گیندوں پر 67 رنز بنائے جس میں دو چوکے اور سات چھکے شامل تھے۔ ہیڈ کی جگہ مارکرم کھیلنے آئے جبکہ کلاسین کی جگہ کشمیر کے کھلاڑی عبدالصمد کریز پر آئے۔ عبدالصمد نے 10 گیندوں میں 37 رنز بنائے جبکہ مارکرم نے 17 گیندوں میں 32 رنز بنائے۔ اور یوں ایس آر ایچ کی ٹیم نے دو ہفتے قبل قائم کیے گئے اپنے 277 رنز کے ریکارڈ کو توڑ کر نیا ریکارڈ 287 رنز قائم کیا۔ جواب میں کولہی کی ٹیم نے اچھی شروعات کی اور کوہلی نے خود 70 گیندوں پر 42 رنز بنائے جبکہ کپتان فاف ڈوپلیسی نے 28 گیندوں پر 62 رنز بنائے۔ ان کے آؤٹ ہونے پر آر سی بی کی امیدیں جاتی رہیں کیونکہ 10 اوور کے اختتام پر 122 رنز پر آدھی ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی۔ پھر وکٹ کیپر بیٹسمین دنیش کارتک کھیلنے آئے اور انھوں نے ایک بار پھر کھیل کا رخ بدل دیا۔ انھوں نے 35 گیندوں پر 83 رنز بنائے جس میں پانچ چوکے اور سات چھکے شامل تھے۔ ان کا ایک چھکا 108 میٹر لمبا تھا جو وان سیزن ایب تک لگایا جانے والا سب سے لمبا چھکا تھا۔ 38 سالہ دنیش کارتک کی اننگز کو دیکھ کر لوگوں اب پچھ رہے ہیں کہ شاید انھیں انڈیا کی ورلڈ کپ کی ٹیم میں شامل کرنے پر غور کیا جاسکے گا۔ اس سے قبل روہت شرما نے مذاق سے کہا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ ڈی کے (دنیش کارتک) ورلڈ کپ کو نظر میں رکھ کر کھیل رہے ہیں۔ اگر چہ بنگلور پہ میچ 25 رنز سے ہار گئی لیکن ڈی کے نے لوگوں کے دل جیت لیے اور ٹی-20 لیگ کی مقبولیت کے بعد اب تک جتنے میچز کھیلے گئے ہیں ان میں کبھی کوئی دو ٹیموں نے کسی میچ میں اتنا بڑا مجموعہ کھڑا نہیں کیا ہے۔ ہیڈ نے اپنی ٹیم کے لیے تیز ترین سنچری سکور کی جبکہ پورے میچ میں ریکارڈ 38 چھکے لگے۔ ایک اننگز میں 22 چھکے لگے جو کہ اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔

دوسری جانب راجستھان کی ٹیم نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا لیکن ان کا یہ فیصلہ اس وقت غلط نظر آنے لگا جب سنیل نارائن کی سنچری کی بدولت کے کے آر نے 223 رنز بنا ڈالے۔ سنیل نارائن نے 13 چوکے اور چھ چھکوں کی مدد سے 109 رنز بنائے جبکہ باقی کھلاڑیوں نے 10، 20 اور 30 رنز کا تعاون کیا۔ راجستھان رائلز نے بہتر انداز میں ہدف کا تعاقب شروع کیا لیکن اوپنر یشوی جیسوال نو گیندوں پر 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، دوسرے سرے پر انگلش بیٹسمین جوز بٹلر تھے۔ ان کے سامنے پہلے کپتان بیٹسمین 12 رنز پر آؤٹ ہوئے اور پھر ٹورنامنٹ میں کوہلی کے بعد سب سے زیادہ رنز بنانے والے ریان پراگ 34 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ پھر ایلیون، جریل اور ہمائر میں بھی آخیر دو اور صفر رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے تو راجستھان پہنچ تقریباً ہار چکی تھی اور 121 پر اس کی چھ وکٹیں گر چکی تھیں۔ پھر ومن پوول نے 17 ویں اوور میں سنیل نارائن کو لگاتار تین چھکے لگا کر راجستھان کو میچ میں واپس لا دیا۔ کیونکہ اب 18 گیندوں میں 46 رنز درکار تھے اور باقی کے سارے رنز جوز بٹلر نے بنا ڈالے اور اس طرح انھوں نے رواں سیزن کی اپنی دوسری سنچری مکمل کی۔ اس سے قبل انھوں نے آرسی بی کے خلاف اس وقت سنچری لگا کر جیت دلائی تھی جب کولہی نے 113 رنز کی اننگز کھیلی اور ان کی سنچری کی چمک دمک پھیکی لگنے لگے تھے۔ اسی طرح گذشتہ رات انھوں نے سنیل نارائن کی سنچری اور کفایتی بولنگ کی چمک بھی چھین کر لے گئے۔ یہ آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ مجموعے کا کامیاب تعاقب تھا۔ تاہم ایک جانب جہاں شائقین نے اتنی جارحانہ بلے بازی اور ریکارڈ ساز مجموعوں کو سراہا، وہیں کرکٹ دیکھنے والوں کا ایک طبقہ ایسا بھی تھا جس نے سوشل میڈیا پر سوال اٹھایا کہ کیا بعد دیگرے ریکارڈ بننے کی وجہ کہیں بلے بازوں کے لیے سازگار پچ تو نہیں۔ بھوک ٹیبل نامی صارف نے ایکس پر تبصرہ کیا کہ' آئی پی ایل کے دوران کسی بھی پچ میں گیند بازوں کے لیے کوئی سہولت موجود نہیں تھی۔' انھوں نے لکھا کہ' صرف بیٹنگ کے ریکارڈ بنتے دیکھ کر کہہ سکتا ہے یہ تاریخ میں آئی پی ایل کا سب سے برا ایڈیشن محسوس ہونے لگا ہے۔' علی عابدی نے حیدرآباد کی بیٹنگ کی تعریف بھی کی اور کہا کہ ان کی بیٹنگ لائن اب بہت اچھی ہے لیکن' اس میں ایک کردار پچ کا بھی ہے۔' انھوں نے لکھا کہ' ایسا لگتا ہے کہ کلی محلے کی کرکٹ پچ رہی ہے جہاں گیند پر چھ گر رہا ہے۔' سوربھ باٹھ نے ایکس پر لکھا کہ' آئی پی ایل میں بیٹنگ کا رکارڈ بنانے کا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ اسے نوٹ ہی جانا ہے۔' ان کے مطابق' انڈین پریمئر لیگ بلے بازوں کے لیے واٹر لو ہیا ہے۔' آئی پی ایل کے رواں ایڈیشن میں ابھی اگر چہ نصف سے زیادہ میچز باقی ہیں لیکن اس جیت کے ساتھ راجستھان رائلز پہلی پوزیشن پر برقرار ہے جبکہ کولکاتا نائٹ رائڈرز کا پہلی پوزیشن حاصل کرنے کا خواب چکنا چور ہوگیا ہے۔ حیدرآباد اپنی جیت کے ساتھ چوتھی جبکہ آرسی بی آخری یعنی دسویں پوزیشن پر ہے۔ بہرحال یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا کہ کون سی چار ٹیمیں فائنلز میں پہنچیں گی۔

سلیکشن کمیٹی نے بڑے ناموں کی کمزور ٹیم منتخب کی: محمد حفیظ

اسلام آباد (ایجنسیاں) ،ایکسپریس نیوز کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے سابق کپتان محمد حفیظ نے موجودہ سلیکشن کمیٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کم تجربہ کھلاڑیوں کو بلا کر ٹیم مضبوط بنانے کی کوشش کی، بابر کو کسی وجہ سے کپتانی سے ہٹایا گیا لیکن پھر ہٹا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی کو 2 ماہ میں ہی کپتانی سے ہٹانے کی کوئی خصوص وجہ نہیں بتائی گئی، ٹیم کو بہتر بنانے کیلئے 4 سلامنموہ لایا جا لیکن وہ ماہ بعد ہی مجھے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ محمد حفیظ نے بابر اعظم کی کپتانی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ جب کپتان تھے تو ان پر ہر گروپ کو نوازنے جیسے الزامات بھی لگے۔ واضح رہے کہ محمد حافظ کی قومی ٹیم میں واپسی پر حفیظ اور سابق چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کا بھی متعدد مواقعوں پر انہیں تنقید کا نشانہ بنانا بھی جبکہ سلیکشن کمیٹی کے رکن وہاب ریاض نے بھی سابق کرکٹر کے بیان کو اکیلی رائے قرار دیا تھا۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

ٹیم	میچ	جیت	ہار	پوائنٹس
راجستھان رائلس	7	6	1	12
کولکاتا نائٹ رائڈرز	6	4	2	8
چنئی سپر کنگس	6	4	2	8
سن رائز حیدرآباد	6	4	2	8
گجرات ٹائٹنس	6	3	3	6
لکھنؤ سپر جائنٹس	6	3	3	6
پنجاب کنگس	6	2	4	4
ممبئی انڈینس	6	2	4	4
دھلی کیپٹلس	4	2	2	4
رائل چیلنجر بنگلور	7	1	6	2